

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل في كتابه كل شيء حكمة وعلما وهدى للناس إلى صراط مستقيم

سورة الفجر

بسم الله الرحمن الرحيم
يا أيها المومنين انظروا إلى آياتنا في كتابنا الذي جعلناه لكم آيات وعلما وهدى للناس إلى صراط مستقيم

مطبع دار الفجر
درج نظامی وکتابخانه مطبوعه

فہرست کتاب تسبیل الفقراء

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۸	باب ۱ رو کے بیان میں	۴	بیان تعداد حقوق متعلقہ بکریست مع ترتیب
۳۹	باب ۲ منافع کے بیان میں	۵	بیان ترتیب ورثہ
۴۰	فصل ۱ بیان میں طریقہ تقسیم	۶	فصل ۱ مراد ارث کے بیان میں
۴۱	ترکات کے ورثہ وغیرہ پر	۷	باب ۲ ذوی الفروض اور قدا و مالات
۴۲	فصل ۲ متخرج کے بیان میں	۸	ذوی الفروض کے بیان میں
۴۳	باب ۳ ذوی الارحام کے بیان میں	۹	باب ۳ عسبات کے بیان میں
۴۴	پہلی صنف کا بیان	۱۰	باب ۴ حج کے بیان میں
۴۵	دوسری صنف کا بیان	۱۱	باب ۵ مخارج الفروض کے بیان میں
۴۶	تیسری صنف کا بیان	۱۲	باب ۶ عمل کے بیان میں
۴۷	چوتھی صنف کا بیان	۱۳	فصل ۱ تہائل و تماثل و تفاوت
۴۸	فصل ۲ خشی کے بیان میں	۱۴	دبائین کے بیان میں
۴۹	فصل ۳ حمل کے بیان میں	۱۵	باب ۷ تصحیح کے بیان میں
۵۰		۱۶	فصل ۱ تصحیح سهام کے بیان میں

(نم) آراء و نظریات غیر متعلقہ بشو و معین (م) انجرائی و نصیت
خواجہ ابن عربی و خواجہ ابوسعید ابی خدیج

(تمہاری سب سے اوس مال کی جواد امی حقوق بالا سے بچ

(۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

مال کو جو ادای حقوق بالا سے پہنچتا (۱) ذوی القروض

(۲) تمام معینین (۲) عصبیہ

(۳) عصبہ پیشہ (یعنی آزاد کنندہ جسے مولیٰ

القائد کے ہیں (۴) عرصہ سب سے زیادہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible]

باسپکے باپ کا باپ یعنی دادا پردادا جہاننگ اوپر ہو) ^{پیشو} آخ لاہم (یعنی
 اخلاقی بھائی) ^{پیشو} نزوج (یعنی شوہر) اور آٹھ عورتیں۔ ^{پیشو} زوجہ بہشت
 (یعنی بیٹی) ^{پیشو} بنت الابن (یعنی پوتی پروری جہاننگ نیچے ہو) ^{پیشو} آخت لایہ ام
 (یعنی عینی بہن) ^{پیشو} آخت لایہ (یعنی علاقائی بہن) ^{پیشو} آخت لایہ (یعنی خجائی بہن)
 ام (یعنی نان) ^{پیشو} جدہ رضیہ (یعنی اَدی) ^{پیشو} نانی جو سب سے بڑے خاندانی نام کے علاوہ کہتی ہو

دست افادہ

اولاد الائم (یعنی اخیانی بجائی ہوں) کے تین حال ہیں

سب سے پہلے جب ایک ہوں۔ ثلث جب دو یا زیادہ ہوں۔ اسی ثلث کو

اپس میں برابر بانٹ لین۔ محروم جب وک (یعنی بیابانی) یا وک

الاین (یعنی پوتا پوتی جہانک نیچے ہوں) یا اب یا صحیح موجود ہوں

زوج کے دو حال ہیں نصف جب لک یا وک الاین موجود نہوں۔

جس میں سے کوئی موجود ہو زوجہ کے دو حال ہیں

ول الاین موجود نہوں۔ ثلث جب انہیں سے کوئی موجود ہو

نصف جب ایک ہوں۔ ثلث جب دو یا زیادہ ہوں۔ لک کر مثل خط الاین

(یعنی جتنا ہر ایک عورت کو اس کا دوا ہر ایک کو) جس میں موجود ہو

نصف جب ایک ہوں۔ ثلث جب دو یا زیادہ ہوں۔ لک کر مثل خط الاین (یعنی جتنا ہر ایک عورت کو اس کا دوا ہر ایک کو) جس میں موجود ہو

نصف جب ایک ہوں۔ ثلث جب دو یا زیادہ ہوں۔ لک کر مثل خط الاین (یعنی جتنا ہر ایک عورت کو اس کا دوا ہر ایک کو) جس میں موجود ہو

سید قزوینی حضرت جیب
از خلاب و ام یاسنت یاسنت
ازین باب یاجد

الابن بابطين اوراق
شماره ۱۲۰ مسند

تو مہر و لعل

ابن ابی عمیر

نور - مسکین جنس دو ماریا
اسی کشین کو پیر

یہیں جب رح اللہ علیہ ام (ک)

بیت یاسین الاین موجود

بیا بعد از این که میگویم و میخوانم

مختار بن ابی

ایک ہفت روزہ

استلاب نام موجود میوه

بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

نوامبر یکم

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰۰

اختلاب اقم کے پنج حال میں نصف جبک

هون - کشین جب دو بار زیادہ موجود ہوں۔ لکن ان کے خلاف

لا مینین جب ازخ لایب ام (یعنی علی بن بحائی) موجود ہو۔ باقی

ثبت است یا نبوت الان بوجود و هو - محمد و ج ابن یا ابن الان

بیا جلد صحیح موجود در منزل حضرت + ان شاء اللہ بام بھی اس حالت میں

رومی اُختِ آب کے ساتھ حال میں مصروف

ایک ہونے کے نتیجے میں جب دو یا زیادہ ہوں، سر جو

نفت الابام موجود و مرسه خود و مرصه و اخذ الی الامم

[illegible]

این باب در کتاب خود و در بیان

ابن الانبساط

افکار و اندیشه

پیشانی

[illegible]

مے تو خرچ چوبیس ہوگا افرح + جب پہلی قسم میں نصف و
 ربع۔ یا نصف و ثلث دوسری قسم میں سے کیسے ساتھ ملین تو
 پہلی صورت میں خرچ بارہ ہوگا اور دوسری صورت میں چوبیس
 ہوگی جس صورت میں نصف و ربع دوسری قسم کے ساتھ ملین

باب غول کے بیاغین

(۱) جب کبھی سہانہ مخرج سے بڑھ جاتے ہیں تو مخرج کو بھی
 بڑھا لیتے ہیں اس حال میں کو عول بولتے ہیں (۲) مخرج سب سے
 جیسے کہ مثالوں سے واضح ہوگا اس طرح
 چھینچیں چار تین عول میں ہونا۔ اور وہ یہ ہیں۔ دو تین چار۔
 اور تین میں عول ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔ چھ۔ بارہ۔
 چوبیس۔ چھ کاعول دس تک ہوتا ہے طاق بھی اور جفت بھی

[illegible][illegible][illegible][illegible]

کہ ۲ پر دونوں پورے تقسیم ہو جاتے ہیں (۴) ایسے دو چھوٹے بڑے
کہ ہر عدد ۱۲
حد دونوں کو جو بن نہ بڑا چھوٹا پورے تقسیم ہو سکے۔ دونوں کسی غیر سے حد
تباہیتیں کہتے ہیں اور انکی نسبت کو تباہیں جیسے ۴ : ۲۰ = ۲ : ۱۰
دریافت کرنے کے تو اسی تباہی کا دو مختلف عدد دونوں میں یک
یعنی چھوٹے بڑے ۱۲
کہ چھوٹے عدد کو بڑے عدد سے جتنی بار طرح دے سکتے
ہوں، طرح دیں۔ اگر کچھ باقی رہے، فہما ور نہ باقی کو اس چھوٹے
یہیے ۲ + ۲ + ۲ = ۶ میں ۱۲
سے طرح دیں۔ پھر اگر کچھ باقی رہے تو اس باقی کو بھی اس باقی
یہیے ۲ + ۲ + ۲ = ۶ میں ۱۲
سے طرح دیں اس طرح جائیں گے جہاں تک سکے طرح دیتے رہیں
یہاں تک کہ کچھ باقی رہے۔ پس جب کو آخر میں طرح دیا، اگر ایک تو تباہیں

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ہر ایک کو ایک حصہ دینا چاہیے۔ اگر ایک شخص کو دو حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو ایک حصہ دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو تین حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو دو حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو چار حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو تین حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو پانچ حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو چار حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو چھ حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو پانچ حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو سات حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو چھ حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو آٹھ حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو سات حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو نو حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو آٹھ حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو دس حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو نو حصے دینا چاہیے۔

اور جو عدد ہو تو تو اقی جائیں۔ پھر اگر عدد کو ۲ ہو تو تو اقی ۱۲
 عدد سے واحد اور ایک ٹکڑا کر دیکھو۔ اگر ایک ٹکڑا کر دیکھو تو ۱۲
 ہو اور ۲ ہو تو تو اقی ۱۲ اور ۲ ہو تو تو اقی ۱۲۔ اس طرح دس تک
 اور بعد اس کے کما کما کر کرنا ہوتا ہے۔
 اور اگر ۱۲ ہو تو تو اقی ۱۲ اور ۱۲ ہو تو تو اقی ۱۲۔
 اور اگر ۱۲ ہو تو تو اقی ۱۲ اور ۱۲ ہو تو تو اقی ۱۲۔

باب تصحیح کے بیان میں

(۱) جب کبھی وارثوں کے سهام میں کسر پڑتی ہو تو اس کسر کو صحیح بنا
 دینا چاہیے۔ اگر کسر ۱/۲ ہو تو اس کو ۲ سے ضرب کر دینا چاہیے۔
 اگر کسر ۱/۳ ہو تو اس کو ۳ سے ضرب کر دینا چاہیے۔
 اگر کسر ۱/۴ ہو تو اس کو ۴ سے ضرب کر دینا چاہیے۔
 اگر کسر ۱/۵ ہو تو اس کو ۵ سے ضرب کر دینا چاہیے۔
 اگر کسر ۱/۶ ہو تو اس کو ۶ سے ضرب کر دینا چاہیے۔
 اگر کسر ۱/۷ ہو تو اس کو ۷ سے ضرب کر دینا چاہیے۔
 اگر کسر ۱/۸ ہو تو اس کو ۸ سے ضرب کر دینا چاہیے۔
 اگر کسر ۱/۹ ہو تو اس کو ۹ سے ضرب کر دینا چاہیے۔
 اگر کسر ۱/۱۰ ہو تو اس کو ۱۰ سے ضرب کر دینا چاہیے۔

اگر ایک شخص کو دو حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو ایک حصہ دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو تین حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو دو حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو چار حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو تین حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو پانچ حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو چار حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو چھ حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو پانچ حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو سات حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو چھ حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو آٹھ حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو سات حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو نو حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو آٹھ حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو دس حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو نو حصے دینا چاہیے۔

اگر ایک شخص کو دو حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو ایک حصہ دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو تین حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو دو حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو چار حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو تین حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو پانچ حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو چار حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو چھ حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو پانچ حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو سات حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو چھ حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو آٹھ حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو سات حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو نو حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو آٹھ حصے دینا چاہیے۔
 اگر ایک شخص کو دس حصے دیئے جائیں تو دوسرے کو نو حصے دینا چاہیے۔

[illegible]

رہنی اسے ہو گا جب سے میں دو سوس ہوں اور
 جب ثلث و سوس ہوں۔ اور سے جب نصف سوس ہوں
 اور سے جب تین سوس یا نصف و سوس یا نصف ثلث ہوں
 و ق۔ جب میں پڑو علیہ کی جس ہوں اور ان کے ساتھ میں
 پڑو علیہ بھی ہو تو میں لایرو علیہ کا فرض اس کے اقل خارج سے دیگر
 دو کیجیے۔ باقی اگر روس میں بر علیہ پر پورا تقسیم ہو گا تو فہا یہ
 یعنی جو کہ بعد دینے میں لایرو علیہ کا جو کہ پورا تقصیر کے
 درجہ حسب قواعد تصحیح کے

عمل کریں جیسے

۱۲۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۲۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۲۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۲۰	۱۰	۱۰	۱۰

کوئی خاص حکم نہ ہو گا کہ اگر کسی نے اس میں سے ایک حصہ لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے دو حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے تین حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے چار حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے پانچ حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے چھ حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے سات حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے آٹھ حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے نو حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے دس حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔

اگر کسی نے اس میں سے ایک حصہ لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے دو حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے تین حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے چار حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے پانچ حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے چھ حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے سات حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے آٹھ حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے نو حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔
 اگر کسی نے اس میں سے دس حصے لے لیا ہو تو اس کے لئے کوئی خاص حکم نہ ہو گا۔

کہ اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔
 اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔
 اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔
 اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔

پتہ چلے گا کہ جب میں یر علیہ دو جنس ہوں اور ان کے ساتھ من الہ
 یر علیہ بھی ہو تو من الہ یر علیہ کا فرض ادا کے اقل خارج سے دیکر

دیکھیں۔ باقی اگر تمام من یر علیہ پر پورا تقسیم ہو جاوے تو ہر ایک کو
 صورت میں ہوتا ہے کہ زوجہ کو ربع ملے اور باقی درمیان اہل رد کے
 میں سے ہر ایک کو

حصہ ہوتا ہے جسے حصہ ہوتا ہے۔
 حصہ ہوتا ہے جسے حصہ ہوتا ہے۔
 حصہ ہوتا ہے جسے حصہ ہوتا ہے۔
 حصہ ہوتا ہے جسے حصہ ہوتا ہے۔

حصہ ہوتا ہے جسے حصہ ہوتا ہے۔
 حصہ ہوتا ہے جسے حصہ ہوتا ہے۔
 حصہ ہوتا ہے جسے حصہ ہوتا ہے۔
 حصہ ہوتا ہے جسے حصہ ہوتا ہے۔

کہ اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔
 اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔
 اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔
 اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔

کہ اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔
 اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔
 اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔
 اگر کسی کو دیکھو کہ وہ کسی کو دیکھتا ہے تو اس کا دیکھنا اس کے دیکھنے کے لئے ہے۔

(۴) پھر اگر کسی فریق پر سرائق ہو تو حسب قاعدہ تصحیح کے صحیح کلمہ

بابہ مُنَا سَخّے کے بیان میں

(۱) بسبب مر جائے کسی وارث کے قبل تقسیم ترکہ کے اوسکے وارثوں کی طرف اوسکے حصے کے منتقل ہو جانے کو

مناسخہ کہتے ہیں (۲) اگر ورثہ میت ثانی سوا ہی میت ثانی کے وہی ہوں جو ورثہ میت اول تھے اور طریقہ

تقسیم در میان ورثہ بہت ثانی کے اس کے مر جائے

نہ بدے تو ایسی صورت میں ایک ہی تقسیم کافی ہوگی

[illegible]

اور جو فیصلہ راجی
 اوس میں جو بوجہ یا وجہ حاصل ہو
 پانچ سو سال کا دور ۱۲۵۰ء
 پہلے سے قبل اس کی حالت
 منہ سے قول اس کی حالت
 درجست اول میں اس کی حالت
 تالیف میں اس کی حالت
 اور جو حال اس کی حالت
 اس کی حالت اس کی حالت
 اس کی حالت اس کی حالت

[illegible]

(Faint handwritten notes at the bottom of the page)

(الاحكام) کا حکم کیا اور اسکے اوپر مبلغ اور اسکے نیچے زندہ
 ورثہ کے نام اور ہر ایک کے سهام جو کر لکھ دیں۔ بعد اسکے عبارت لکھیں
 یعنی جس کے لئے لکھا اور نہ ہوا ہو ۱۲
 (بعد تقدیم بالقدم علی الارث و رفع موانع ترکہ فلان اتنے سهام پر ہم
 یعنی بعد ادا کرنے اوس چیز کے جو ارث پر مقدم ہو اور نہ ہوتے موانع ترکہ کے ۱۲
 ہو کر از انچل اتنے سهام فلان کو اور اتنے فلان انہم یونچہ وادعہم بالاصول
 فصل بیان میں طبقہ تقسیم شرکات کے ورثہ وغیرہ کا

کوشش کیا جائے نام اور دست پر کا قول اختیار کیا جائے کہ قول پر فتویٰ دینا بہت آسان ہے اور ہر مسئلہ پر ایک ہی قول دینا بہت مشکل ہے۔
 سب کو یہ معلوم ہے کہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے بلکہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے بلکہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے۔
 سب کو یہ معلوم ہے کہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے بلکہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے۔

ولید وارث ہوں یا سب لہ ذوی الارحام دونوں صورتوں میں
 یعنی ولید ذی زہد
 اگر او کے اصول کے کسی نقطہ میں اختلاف نہ ہو کہ وراثت
 نہ ہو تو انھیں فروغ موجودین پر باعتبار او کے صفات کے تقسیم
 کریں (یعنی اگر ان فروغ موجودین میں اختلاف نہ ہو کہ وراثت
 نہ ہو تو سب کو برابر دین چیسے

میں نے یہ فرمایا کہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے بلکہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے۔
 میں نے یہ فرمایا کہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے بلکہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے۔
 میں نے یہ فرمایا کہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے بلکہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے۔

میں نے یہ فرمایا کہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے بلکہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے۔
 میں نے یہ فرمایا کہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے بلکہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے۔
 میں نے یہ فرمایا کہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے بلکہ میں اور بطن غازی میں اختلاف نہیں ہے۔

مکہ اور وہاں کے لوگوں کے ساتھ اہل طاعون بھی تھے۔ ان کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے جو کہ طاعون سے مرے ہوئے تھے۔ ان کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے جو کہ طاعون سے مرے ہوئے تھے۔

اور اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

(۲) ورد اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

(۳) ورد اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

اور اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

اور اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔
 اگر کسی قسم کے نقصان ہو تو اس کو نقصان سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

پیشانی کرانہ شیخ

اور اکثر مدت یا اوس سے کم پر پیدا ہوا اور پیدا ہوئی ہے
 پہلے اوس کی مان نے انقضائی عادت کا اقرار نہ کیا ہوا تو اسے
 یعنی میت کی زبیرہ ۱۲
 اوس میت سے میراث ملے گی اور اور فون کو باعتبار اس قرآن
 کے اوس سے میراث ملے گی ورنہ نہیں۔ اور اگر حل غیریت ہو اور حل
 یعنی حل سے بعد اوس کے مرنے کے ۱۲
 مدت یا اوس سے کم پر پیدا ہوا تو اوس میت سے میراث پائیگا۔
 اور اور لوگ باعتبار اس قرابت کے اوس سے پائینگے ورنہ نہیں
 (۴) اگر حل پیدا ہونے میں گیا۔ تو لگے یہ چاہیہا ہوا تھا اور
 سینہ نکھانے تک زندہ تھا تو وارث ہوگا۔ ورنہ نہیں۔ اور جو
 اولیاء پیدا ہوئے اور ان نکھانے تک زندہ تھا تو وارث ہوگا
 یعنی سینہ یا کون نکھانے تک چھ پیرائی ۱۲

اس کے وقت میں اس کے لئے انقضائی عادت کا اقرار نہ کیا ہوا تو اسے
 یعنی میت کی زبیرہ ۱۲
 اوس میت سے میراث ملے گی اور اور فون کو باعتبار اس قرآن
 کے اوس سے میراث ملے گی ورنہ نہیں۔ اور اگر حل غیریت ہو اور حل
 یعنی حل سے بعد اوس کے مرنے کے ۱۲

اس کے وقت میں اس کے لئے انقضائی عادت کا اقرار نہ کیا ہوا تو اسے
 یعنی میت کی زبیرہ ۱۲
 اوس میت سے میراث ملے گی اور اور فون کو باعتبار اس قرآن
 کے اوس سے میراث ملے گی ورنہ نہیں۔ اور اگر حل غیریت ہو اور حل
 یعنی حل سے بعد اوس کے مرنے کے ۱۲

اس کے وقت میں اس کے لئے انقضائی عادت کا اقرار نہ کیا ہوا تو اسے
 یعنی میت کی زبیرہ ۱۲
 اوس میت سے میراث ملے گی اور اور فون کو باعتبار اس قرآن
 کے اوس سے میراث ملے گی ورنہ نہیں۔ اور اگر حل غیریت ہو اور حل
 یعنی حل سے بعد اوس کے مرنے کے ۱۲

استهتار کیا بوجوب قانون یکم شدہ کے داخل بھی جبر سہری اور نہ ہوئی کوئی شخص وہ ان اجازت اس عاجز کے قصد چاہیے کہ اگر سے فقط

بہارِ نعلین (۵) بوجب حمل پیدا ہو تو اگر اس حصہ کا مستحق ہو جو اس کے
 لیے رکھ چھوڑا گیا تھا تو وہ حصہ بقدر اس کے تحقیق کے دینا
 اور باقی کو ورثہ پر بقدر اس کے حصہ رسد کی تقسیم کرین
 قد غرت من قسود فی اوائل شہر رمضان ۱۰۲۰ھ و تین ہجری بعد
 و تین من ہجرت رسول الثقلین علیہ علی آقا صلوات اللہ علیہ
 خاتمة الطبع احمد شہر عالمین والصلوة علی سید المرسلین
 کہ یہ کتاب علم فرائض میں نہایت مفید خواص و عوام تسمیل الفرائض
 نام اہتمام حاجی غفران محمد عبدالرحمن بن حاجی محمد روشن خان
 و حریت یافتہ خدمت برادر معظم مصطفیٰ خان قنبر ہالہ فی بحال انصاف
 طبع نظامی واقع کانپور اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۲۸۰ھ ہجری معین
 و جمادی الثانی ۱۲۸۱ھ ہجری معین

بہارِ نعلین (۵) بوجب حمل پیدا ہو تو اگر اس حصہ کا مستحق ہو جو اس کے
 لیے رکھ چھوڑا گیا تھا تو وہ حصہ بقدر اس کے تحقیق کے دینا
 اور باقی کو ورثہ پر بقدر اس کے حصہ رسد کی تقسیم کرین
 قد غرت من قسود فی اوائل شہر رمضان ۱۰۲۰ھ و تین ہجری بعد
 و تین من ہجرت رسول الثقلین علیہ علی آقا صلوات اللہ علیہ
 خاتمة الطبع احمد شہر عالمین والصلوة علی سید المرسلین
 کہ یہ کتاب علم فرائض میں نہایت مفید خواص و عوام تسمیل الفرائض
 نام اہتمام حاجی غفران محمد عبدالرحمن بن حاجی محمد روشن خان
 و حریت یافتہ خدمت برادر معظم مصطفیٰ خان قنبر ہالہ فی بحال انصاف
 طبع نظامی واقع کانپور اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۲۸۰ھ ہجری معین
 و جمادی الثانی ۱۲۸۱ھ ہجری معین



محمد رفیع قنبر

قطعات تاریخ سن تہارچ طبع مولوی محمد عبدالحق صاحب تصانیف و کتب
عدالت دیوانی غازی پور ترمینہ رشید جہاں فتح انصاری کو محمد عبدالحق صاحب

تتخاص بہا حق سکندر پوری سلمہ اللہ الباری

اللہ اللہ کمال تصنیف

حلّ التّحقیق سال تصنیف

بنوشت چہ خوش رسار فاطمہ

گفتیم صمد زریا سی باری

الصفّ

چیز بہا شغفتم رسالہ زحافط

بہیہ گفتیم رسالہ زحافط

بفتح گرامی سیرت اشاعت

صمد بہتر تاریخ و تصنیف و طبع

الصفّ

و کجایا مصنف نے کیا زور طبع

تہ تاریخ تصنیف تاریخ طبع

صمد اس رسالے میں تہو زور کے

نہ کیون سال تصنیف و طبع ایک ہو

قطعات تاریخ سن تہارچ طبع مولوی محمد عبدالحق صاحب تصانیف و کتب

درس دوم عربی کلاس سہ ششمہ خیرت غازی پور

عبد اللہ باسم و پاک سیرت

محمود زمانہ ہم ہم بہتر ات

یک نامہ مختص بہ عبارت

از حسن بیان و با فصاحت

فری جو صمد و با کمال و عالم

ہم حافظ و ہم محدث آمد

تالیف نمود در سند الباق

چون نامہ بہتر و عزیز و طبع

